4531CH12

12

چار سِکّے

بہت پُرانی بات ہے۔ کسی گاؤں میں ایک برہمن عالم رہتا تھا۔ اُس کا زیادہ تر وقت پوجا پاٹھ میں گزرتا تھا۔ اسے ضرورت سے زیادہ دولت کی کوئی خواہش نہ تھی لیکن اس کی بیوی امیر بننا چاہتی تھی۔

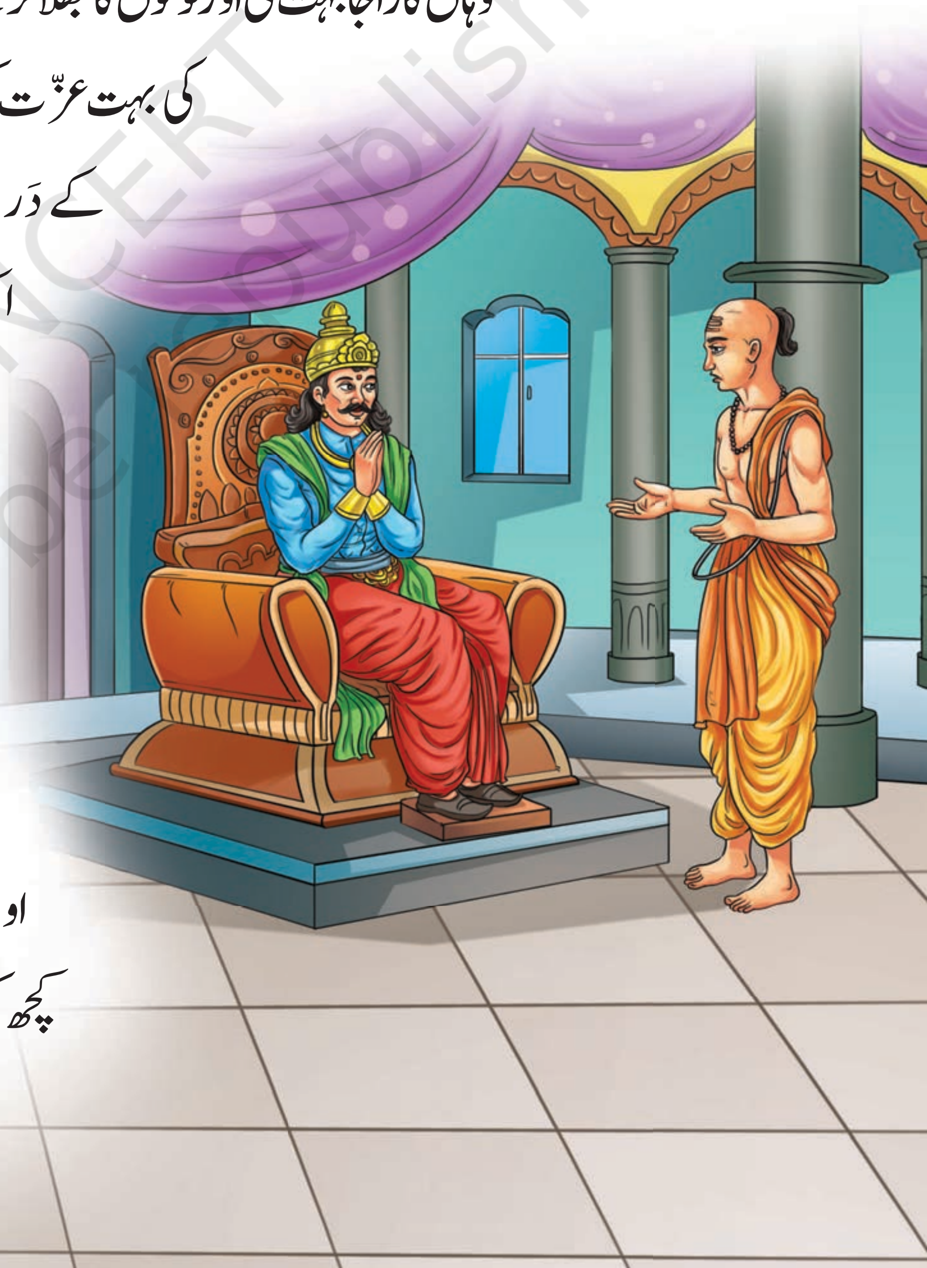

وہاں کا راجا بہت سخی اور لوگوں کا بھلا کرنے والا انسان تھا۔ وہ برہمنوں کی بہت عزّت کرتا تھا۔ کوئی بھی برہمن اس کے دَر سے خالی ہاتھ نہیں جاتا تھا۔

ایک دن برہمن کی بیوی نے اس سے کہا: ”تمھارے سبھی دوست امیر ہو گئے، سب راجا کے پاس جاکر دَھن لے کر آتے ہیں، ایک تم ہو کہ راجا کے پاس نہیں جاتے اور نہ ہی پیسہ کمانے کے لیے کچھ کرتے ہو۔“

© NCERT not to be republished

اس نے کہا: ”میں راجا کے پاس دھن مانگنے نہیں جاؤں گا۔ راجا کا خزانہ رعایا کا خزانہ ہوتا ہے۔ وہ اُس کے خون پسینے کی کمائی نہیں ہے۔“

برہمن منع کرتا رہا لیکن بیوی نے اُس کی ایک نہ سنی۔ اگلے دن برہمن راجا کے محل پہنچا۔ اتفاق سے راجا کہیں گیا ہوا تھا۔ برہمن خالی ہاتھ گھر لوٹ آیا۔ دوسرے دن بیوی کے کہنے پر وہ راجا کے پاس پھر گیا۔ اس دن بھی راجا کہیں گیا ہوا تھا۔ برہمن واپس جانے لگا تو سامنے سے راجا آ گیا۔ راجا نے احترام کے ساتھ کہا: ”مہاراج! آپ پدھارے ہیں، بیٹھیے۔ آپ کل بھی خالی ہاتھ چلے گئے تھے، مجھے بہت دُکھ ہے۔ کہیے کیا سیوا کروں؟“

برہمن نے کہا: ”راجن! اور کچھ نہیں، مجھے تو صرف آپ کی محنت کی کمائی کے چار سِکّے چاہیے۔“

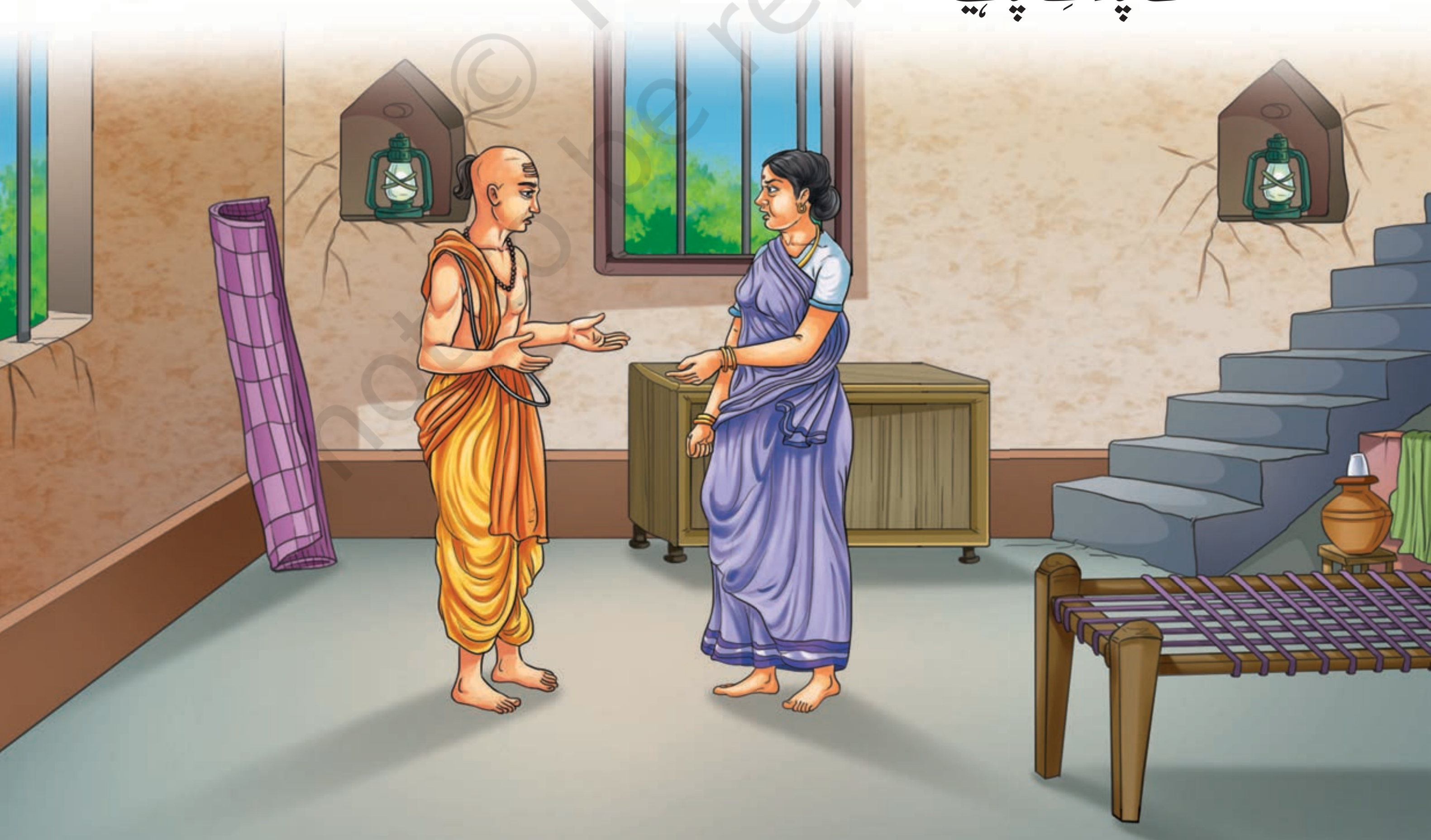

© NCERT not to be republished

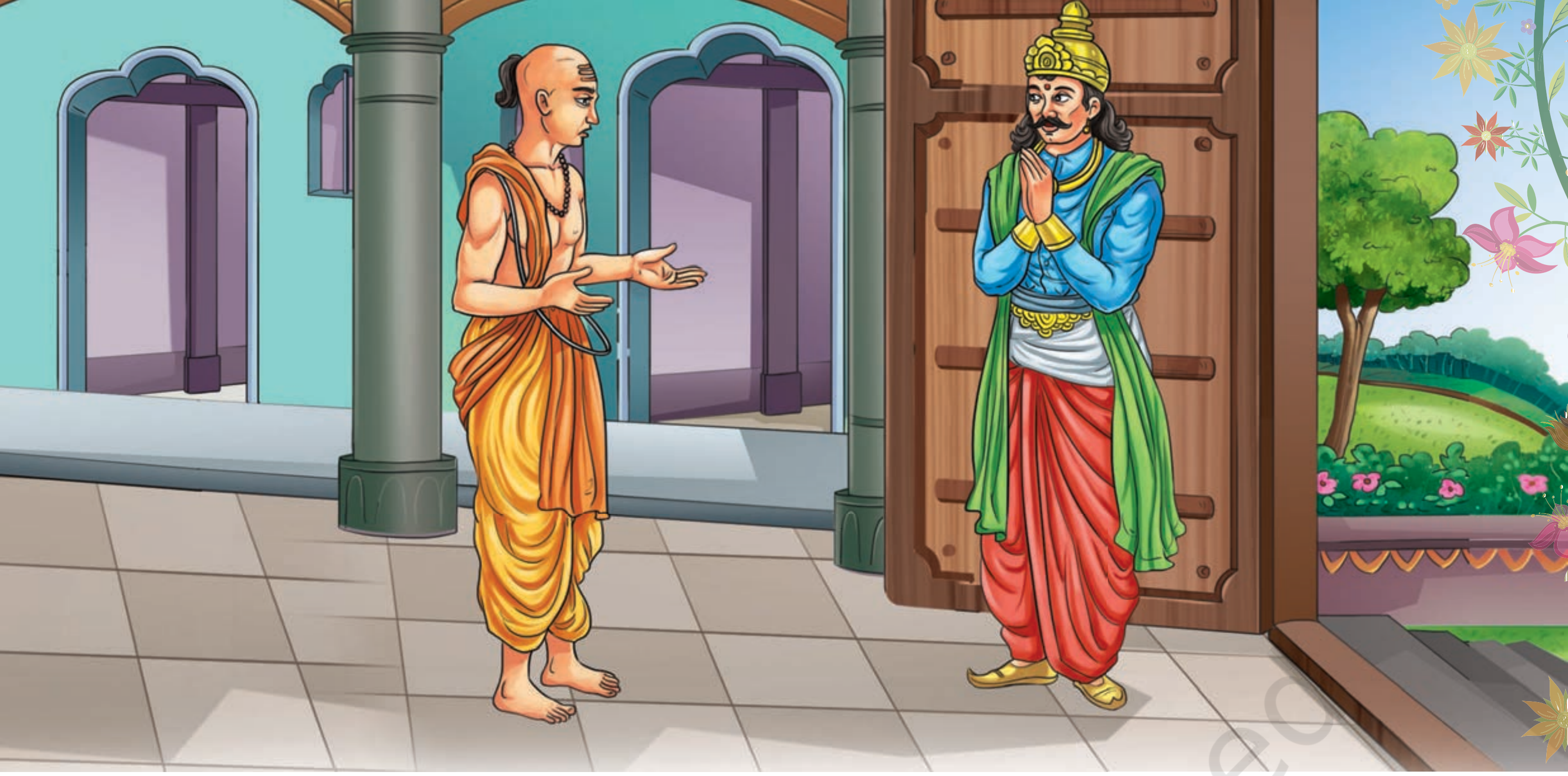

راجا برہمن کی اس بات پر سخت حیران ہوا۔ اس نے سوچا: ''میرے خزانے میں بے شمار دولت بھری پڑی ہے لیکن میری محنت کا تو اس میں ایک بھی سکّہ نہیں۔ اس نے ہاتھ جوڑ کر کہا: ''مجھے دو دن کا وقت دیجیے، میں آپ کو اپنی محنت کی کمائی کے ہی سکّے دوں گا۔''

اس دن بھی برہمن خالی ہاتھ گھر لوٹ آیا۔ بیوی نے کہا: ''خالی ہاتھ ہی لوٹ آئے ؟ تم سے کچھ نہیں ہو گا۔''

برہمن نے کہا: ''میں نے راجا سے جو مانگا، وہ اس نے دو دن بعد دینے کو کہا ہے۔'' یہ سن کر اس کی بیوی خوش ہو گئی۔ اُس نے سوچا، '' لگتا ہے میرے شوہر بہت ہوشیار ہیں۔ انھوں نے جتنا دھن مانگا ہو گا، ممکن ہے اُتنا اس وقت خزانے میں نہ ہو، اسی لیے راجا نے دو دن کا وقت مانگا ہے۔''

اُدھر راجا سوچ میں پڑ گیا۔ کچھ طے کر کے اٹھا۔ اپنا شاہی لباس اتارا اور دھوتی کُرتا پہن کر جانے لگا۔ یہ دیکھ کر رانی نے کہا: ”مہاراج آپ اس طرح کہاں جا رہے ہیں؟“

راجا نے ساری بات بتا دی۔ یہ سن کر رانی مسکرائی اور بولی: ”ٹھہریے مہاراج! میں بھی آتی ہوں۔“ یہ کہہ کر رانی محل میں اپنے رہائشی حصّے میں چلی گئی۔ واپس آئی تو اسے دیکھ کر راجا حیران رہ گیا۔ رانی نے معمولی سی ساڑی پہن رکھی تھی، وہ اپنے زیور بھی اتار آئی تھی۔ راجا رانی کام کی تلاش میں نکل پڑے۔ جہاں بھی کام مانگتے، ”کام نہیں ہے“ کہہ کر منع کر دیا جاتا۔ راجا بہت پریشان ہو گیا۔ شام ہو گئی، دونوں دِن بھر کے بھوکے پیاسے خالی ہاتھ لوٹ آئے۔ کہیں کام نہیں

ملا تھا۔ راجا مایوس ہو گیا۔ رانی نے کہا: ''مہاراج! نِراش کیوں ہوتے ہیں؟ ابھی تو ایک دن کا وقت اور ہے، کل پھر کام ڈھونڈیں گے۔ کہیں نہ کہیں کام ضرور مل جائے گا۔'' دوسرے دن صبح دونوں پھر کام کی تلاش میں نکل پڑے۔ وہ دونوں مزدوروں کی بستی میں چلے جا رہے تھے۔ انھوں نے دیکھا کہ اَدھ ننگے بچّے سوکھی روٹیاں چبا رہے ہیں۔ عورتیں اور مرد کام میں جُٹے ہیں۔ کچھ دیر یہ سب دیکھنے کے بعد رانی اُن عورتوں کے پاس گئی اور کہا: ''کیا ہمیں بھی کام مل سکتا ہے؟''

ایک عورت نے ٹھیکے دار کی طرف اشارہ کیا۔ راجا رانی اس کے پاس گئے۔ اُس آدمی نے راجا کو پتّھر ڈھونے کا کام دے دیا مگر رانی کو کام نہیں ملا۔ رانی مزدوروں کے بچّوں کے ساتھ کھیلنے لگی۔ راجا ٹوکرے میں پتّھر بھر کر اٹھانے لگا مگر وہ ٹوکرا نہ اٹھا سکا اور بہت شرمندہ ہوا۔ اسے دیکھ کر عورتیں منھ پر کپڑا رکھ

کر ہنسنے لگیں۔ ٹھیکے دار یہ سب دیکھ رہا تھا۔ دوپہر کو وہ راجا کی پیٹھ پر ہاتھ رکھ کر کہا: ''تم کسی اونچے خاندان کے معلوم ہوتے ہو۔ قسمت کے مارے ہو جو یہاں کام کرنے چلے آئے۔ یہ لو، دو سکّے جو تم نے کڑی محنت سے کمائے ہیں، جا کر اپنا اور اپنی بیوی کا پیٹ بھرو۔''

راجا بہت خوش ہوا۔ دو سکّے لے کر رانی کے ساتھ آگے چل دیا۔ تھوڑی دور جا کر انھیں لہلہاتے کھیت ملے۔ وہاں کچھ عورتیں کام کر رہی تھیں۔ رانی نے کہا: ''مہاراج! میں وہاں کام ڈھونڈتی ہوں۔ کام ضرور مل جائے گا۔''

رانی ان عورتوں کے پاس گئی اور اس نے کہا: ''مجھے کچھ کام دے دیجیے۔''

عورتوں نے رانی کو کام دے دیا۔ رانی کھیتوں کی کٹائی کرنے لگی۔ کچھ ہی دیر میں وہ پسینے سے تر بتر ہو گئی اور ہانپنے لگی۔ اب راجا سے نہ رہا گیا۔ وہ رانی

کی مدد کرنے کے لیے دوڑ پڑا۔ کسی طرح دونوں نے شام تک مزدوری کر کے چار سکّے کما لیے اور خوشی خوشی اپنے محل کی طرف چل پڑے۔

رانی نے کہا: ”دیکھا مہاراج! یہ لوگ کتنی محنت کرتے ہیں، تب کہیں جا کر انھیں دو وقت کا کھانا نصیب ہوتا ہے۔“

راجا مسکرانے لگا اور کہا: ”اب ہمیں بھی اسی طرح محنت کرنی چاہیے۔“

وہ محل میں پہنچے تو برہمن کو وہاں موجود پایا۔ برہمن نے راجا رانی کو اس حلیے میں دیکھا تو حیران رہ گیا۔ اس نے آسمان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا: ”دَھنیہ ہے یہ راجا جس نے اپنے وَچن کی لاج رکھنے کے لیے مزدوری کرنے میں بھی شرم نہیں کی۔“

راجا اور رانی نے برہمن کو دیکھا۔ وہ خوشی خوشی اس کے پاس آئے اور بولے: ”یہ لیجیے مہاراج! ہماری محنت کی کمائی۔ آپ محنت کی کمائی نہ مانگتے تو ہمیں رعایا کی صحیح حالت کیسے پتا چلتی۔ اب ہمیں معلوم ہو گیا کہ محنت کی کمائی کسے کہتے ہیں؟ ہم سب کو اپنی محنت سے کمائی روٹی ہی کھانی چاہیے۔“

برہمن نے سکّے لے لیے۔ گھر آ کر اپنی بیوی کے ہاتھوں پر سکّے رکھتے ہوئے کہا: ''لو راجا کا دَھن۔''

بیوی نے غصّے سے کہا: ''کیا تم نے راجا سے اتنا ہی دھن مانگا تھا، جو دو دن بعد لے کر چلے آ رہے ہو؟'' برہمن نے اپنی بیوی کو ساری بات بتائی۔ سُن کر اُس کی آنکھیں بھر آئیں۔ اُس نے سکّے سنبھال کر رکھ لیے اور کہا: ''اب ہم بھی محنت کی کمائی سے ہی اپنا پیٹ بھریں گے۔''

— مدھو مالتی جین

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

عالِم	⟷	علم والا، معلومات رکھنے والا
سخی	⟷	سخاوت کرنے والا، بڑے دل والا
رعایا	⟷	عوام، عام لوگ
خون پسینے کی کمائی	⟷	کڑی محنت کی کمائی
رہائش	⟷	رہنے کی جگہ

© NCERT not to be republished

سوچیے اور بتائیے

1. راجا کیسا انسان تھا؟

2. برہمن نے راجا سے کون سی چیز مانگی؟

3. راجا اور رانی نے برہمن کو چار سکّے دینے کے لیے کیا کیا؟

4. مزدوروں کی بستی میں راجا اور رانی نے کیا دیکھا؟

5. برہمن نے راجا سے بے شمار دولت کے بجائے چار سکّے کیوں مانگے؟

نیچے دیے گئے لفظوں کے متضاد لکھیے

لفظ	زیادہ	امیر	خوش	سوکھی	صبح	آسمان
متضاد						

© NCERT not to be republished

درج ذیل خالی جگہوں میں مناسب لفظ لکھیے

- راجا کا خزانہ ______________ کا خزانہ ہوتا ہے۔
- مجھے تو صرف آپ کی محنت کی کمائی کے ______________ چاہیے۔
- میرے خزانے میں ______________ دولت بھری پڑی ہے۔
- رانی نے ______________ سی ساڑی پہن رکھی تھی۔
- تم کسی اونچے ______________ کے لگتے ہو۔
- اب ہم بھی محنت کی ______________ سے ہی اپنا پیٹ بھریں گے۔

درج ذیل لفظوں کے مذکر کی مؤنث اور مؤنث کے مذکر لکھیے

مذکر		راجا	شوہر		
مؤنث	پرانی			عورت	بیوی

پڑھیے، سمجھیے اور لکھیے

- اس سبق میں آپ نے ایک لفظ 'ٹھیکے دار' پڑھا ہے۔ یہ لفظ دو لفظوں سے مل کر بنا ہے۔ ٹھیکے + دار جس کے معنی ہیں 'کسی کام کو اپنے ذمے لینے والا'

© NCERT not to be republished

ذیل کے الفاظ میں 'دار' لفظ جوڑ کر نیا لفظ بنائیے اور معنی لکھیے

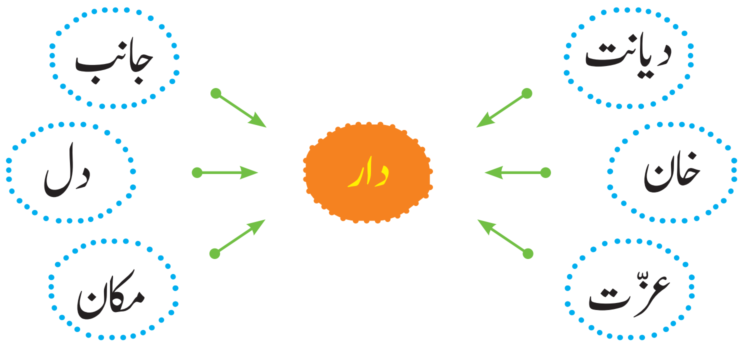

الفاظ	معنی

© NCERT not to be republished

درج ذیل محاوروں کو جملوں میں استعمال کیجیے

محاورے	معنی	جملے
خون پسینے کی کمائی ہونا	بہت محنت کی کمائی ہونا	
ایک نہ سننا	بالکل نہ سننا	
باغ باغ ہونا	بہت خوش ہونا	
لاج رکھنا	عزت رکھنا	
آنکھ بھر آنا	رونا، آنکھ میں آنسو آجانا	

© NCERT not to be republished

کیجیے

آپ موسم کے لحاظ سے کون سا لباس پہنتے ہیں؟ ہر موسم کے لباس کے بارے میں چند جملے لکھیے

محنت کرنے کی اہمیت پر پانچ جملے لکھیے

© NCERT not to be republished

گُلّک اور سِکّوں کی آؤٹ لائن میں رنگ بھریے

آپ نے کئی طرح کے سکّے دیکھے ہوں گے۔ دو طرح کے سکّوں کی تصویر بنائیے/چسپاں کیجیے۔

© NCERT not to be republished

ملّا نصر الدّین کا قصّہ

ایک بار ملّا نصر الدین کھانا کھانے گئے تو دکان دار ایک غریب آدمی سے لڑ رہا تھا۔ وہ کہہ رہا تھا کہ ”تم اس طرف لیٹے ہوئے تھے جس طرف میرے کھانوں کی خوش بو آتی ہے، اس لیے تمھیں پیسے دینے ہوں گے۔“

غریب آدمی گِڑ گِڑا رہا تھا لیکن دکان دار ماننے کو تیار نہیں تھا۔ نصر الدین نے دخل اندازی کرتے ہوئے دکان دار سے کہا: ”وہ اس غریب کی طرف سے رقم ادا کریں گے۔“ دکان دار مان گیا۔ نصر الدین نے چند سکّے اپنی ہتھیلی پر رکھے، دونوں ہاتھ بند کیے اور ان کو دکان دار کے پاس لے جاکر بجانے لگے۔ اس کے بعد بولے: ”حساب برابر ہو گیا۔“ دوکان دار نے حیرت سے دیکھا تو ملا نصر الدین نے کہا: ”اس نے تمھارے کھانے کی خوش بو سونگھی اور تم نے بدلے میں سکّوں کی کھنک سن لی۔“ سب لوگ ہنسنے لگے۔ دکان دار شرمندہ ہو گیا۔

© NCERT not to be republished

اساتذہ کے لیے ہدایات

- محنت کر کے کھانے کمانے کے طریقوں اور منصوبوں پر بچّوں کے ساتھ تبادلۂ خیال کروایا جاسکتا ہے۔
- محنت کی کمائی کفایت سے خرچ کرنے پر مباحثہ منعقد کرایا جاسکتا ہے۔
- بچت کرنے کے طریقوں اور اسے محفوظ رکھنے کے متبادل طریقوں کی ایک فہرست تیار کرائی جاسکتی ہے۔
- قدیم زمانے سے اب تک سکّوں سے متعلق ایک ویڈیو دکھایا جاسکتا ہے۔